نیو ایئر نائٹ

محمد عارف جاوید گوجرانوالہ

نیو ایئر نائٹ کا تاریخی پس منظر

موجودہ ملکی صورتحال

نیو ایئر نائٹ پر ہونے والے نقصانات

نیو ایئر نائٹ (New Year Night)

تاریخی پس منظر:

نیو ایئر نائٹ کی تقاریب دنیا بھر میں انتہائی تزک و احتشام کے ساتھ منائی جاتی ہیں۔ برطانیہ، فرانس، اور جرمنی سمیت تمام عیسائی ممالک اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ امریکہ میں نیو یارک سنٹر، لندن مین ٹرائی فالگر سکوائر اور جرمنی کے دارالحکومت برلن برائیڈن برگ گیٹ میں نیو ایئر کی بڑی بڑی تقریبات ہوتی ہیں۔ نیویارک کی تقریب میں ایک لاکھ کے قریب نوجوان شرکت کرتے ہیں۔ ٹرائی فالگر سکوائر میں ساٹھ ہزار افراد جمع ہوتے ہیں جبکہ برلن برائیڈن گیٹ پر دنیا کی سب سے بڑی تقریب منعقد ہوتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس میں قریباً پندرہ لاکھ جوڑے شرکت کرتے ہیں۔ 31 دسمبر اور یکم جنوری کی درمیانی شب تمام روشنیاں گل کر دی جاتی ہیں، آسمان پر آتش بازی ہوتی ہے۔ اور اس کے بعد شراب کے نشے میں دھت نوجوان برف پر رقص کرتے ہیں۔ یہ تقریبات دنیا بھر کے ٹی وی چینلز دکھاتے ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ تمام ممالک کے فائیو سٹار ہوٹلوں اور فحاشی اور عریانی کے مارے لوگ اپنے گھروں میں ان تقاریب کا اہتمام کرتے ہیں۔ ایک سروے کے مطابق صرف امریکہ میں 171 ارب ڈالر کی شراب پی جاتی ہے۔ 600 سو ملین کی آتش بازی کی جاتی ہے اور نوجوان اربوں ڈالر رقص گاہوں میں اڑا دیتے ہیں۔

نیو ایئر کی تقریبات کے متعلق کوئی باقاعدہ روایت موجود نہیں ہے کہ ان کا آغاز کب ہوا؟ فرانس میں 1564ء میں گریگوری کیلنڈر کو تسلیم کیا گیا تو اس وقت تک یکم اپریل کو شروع ہونے والے نئے سال کے استقبال کے لیے مارچ کے آخری ہفتے میں بھرپور تقریبات منعقد ہوئیں۔ اور

31 مارچ کی رات کو نیو ایئر نائٹ کے طور پر منایا جاتا تھا۔ نئے کیلنڈر کو تسلیم کرنے میں جب حکومت اور عوام کی چپقلش شروع ہوئی تو حکومت نے 31 دسمبر کی رات کو بطور نیو ایئر نائٹ بھرپور انداز میں منانے کا آغاز کر دیا۔ لیکن یہ تقریبات صرف فرانس یا برطانیہ تک محدود تھیں۔

یاسر محمد خان صاحب اس ضمن میں لکھتے ہیں کہ:

نیو ایئر نائٹ کی تقریبات کا باقاعدہ آغاز انیسویں صدی کے شروع میں ہوا۔ برطانیہ کی ''رائل نیوی'' کے نوجوانوں کی زندگی کا زیادہ حصہ بحری جہازوں میں گزرتا تھا، یہ لوگ سمندروں کے تھکا دینے والے سفروں سے بیزار ہو جاتے تو جہازوں کے اندر ہی اپنی دلچسپی کا سامان پیدا کر لیتے۔ یہ لوگ رنگا رنگ تقریبات مناتے، شراب پیتے، رقص کرتے اور گر پڑ کر سو جاتے۔ اگلے دن جب ان کی آنکھ کھلتی تو سمندر اپنی پوری حشر سامانیوں کے ساتھ بچھا ہوتا۔ یہ لوگ تقریبات مناتے، لیکن سال لمبا ہو اور تقریبات مختصر۔ چنانچہ یہ لوگ تقریب کا بہانہ تلاش کرتے، ایک دوسرے کی سالگرہ مناتے ایک دوسرے کی بیوی بچوں کی سالگرہیں مناتے، ویک اینڈ مناتے، ایسٹر اور کرسمس کا اہتمام کرتے، جب یہ سارے مواقع بھی ختم ہو جاتے تو یہ ایک دوسرے کے کتوں، بلیوں اور گھروں کی سالگرہیں منانے لگتے، انہی تقریبات کے دوران کسی نے نیا آئیڈیا پیش کیا۔ اس نے کہا ''کیوں نہ ہم سب مل کر نئے سال کو خوش آمدید کہا کریں''۔ اچھا آئیڈیا تھا۔ لہٰذا اس سال اکتیس دسمبر کو جہاز کا سارا عملہ اکٹھا ہوا انہوں نے جہاز کے ''ہال روم'' کو سجایا، موسیقی اور شراب کا اہتمام کیا، رات دس بجے سب نے خوب شراب پی رقص کیا اور ٹھیک بارہ بجکر ایک منٹ پر ایک دوسرے کو نئے سال کی مبارک باد دی اور ایک دوسرے کو اپنے ہاتھ سے ایک ایک جام پیش کیا یہ ''نیو ایئر نائٹ'' کا باقاعدہ آغاز تھا۔ اگلے سال ستمبر اور اکتوبر ہی میں نیو ایئر نائٹ کا انتظار شروع ہو گیا۔ دسمبر آیا تو جونیئر افسروں نے اپنے سینئر افسروں کو درخواست دی ''ہم ایک طویل عرصے سے اپنے گھروں سے دور ہیں۔ سمندر کی بوریت ہمیں خودکشی پر ابھار رہی ہے ہم نیو ایئر نائٹ منانا چاہ رہے ہیں اور ہمیں رقص کے لیے خواتین ساتھی درکار ہیں مہربانی فرما کر ہمیں صرف ایک رات کے لیے ساحل سے خواتین لانے کی اجازت دی جائے''

افسر اپنے ماتحتوں کی ضرورت سے واقف تھے۔ چنانچہ انہوں نے اجازت دے دی۔ اس رات قریب ترین ساحل سے فاحشہ عورتوں کا بندوبست کر دیا گیا۔ یہ ''نیو ایئر نائٹ'' دوسری

راتوں سے بے انتہاء اچھی تھی کیونکہ اس میں شراب کے ساتھ ساتھ شباب بھی میسر تھا تیسرے سال اس تقریب میں بتیاں بجھانے کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا۔ اس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ ایک سپاہی نے جہاز کے الیکٹریکل سسٹم کے رکھوالے کو چند پاؤنڈ دیئے۔ اور اسے کہا کہ جونہی رات کے بارہ بجیں چند سیکنڈ کے لیے بتیاں گل کر دینا۔ رکھوالے نے اس کی بات پر عمل کیا۔ جوں ہی رات کے بارہ بجے روشنیاں بجھ گئیں فلور پر موجود تمام لوگوں کی چیخیں نکل گیں پھر اچانک روشنیاں جلیں اور روشنیاں گل کرنے والے آفیسر نے مائیک پر تمام لوگوں کو پہلی نیو ائیر Happy new year کہا تمام افسروں اور ماتحتوں نے تالیاں بجا کر اس کا شکریہ ادا کیا۔ اگلے سال تمام لوگ روشنیاں گل ہونے کا انتظار کرتے رہے۔ جونہی روشنیاں گل ہوئیں تمام لڑکے اور لڑکیاں ایک دوسرے سے لپٹ گئے۔

نیو ایئر نائٹ کا پھیلاؤ دنیا میں کیسے ہوا؟

برٹش رائل نیوی (British Royal Neavy) کے اس جہاز سے نیو ایئر نائٹ دوسرے جہازوں تک پہنچی اور پھر وہاں سے ساحل پر ایناڈین شہر تھا جس کے ساحل پر 1910 میں پہلی نیو ایئر نائٹ منائی گئی۔ رائل نیوی کے افسروں نے اعلیٰ عہدیداروں سے چند گھنٹے ساحل پر گزارنے کی اجازت طلب کی۔ اجازت دے دی گئی، نیوی کے نوجوانوں نے اپنی بیگمات، منگیتروں اور گرل فرینڈز کو اسکاٹ لینڈ کے اس غیر معروف ساحل پر جمع ہونے کی دعوت دی۔ 31 دسمبر کی رات جب نیوی کا جہاز وہاں رکا تو درجنوں مرد اور عورتیں نیوی کے افسروں کی منتظر تھیں۔ ان لوگوں نے انہیں پھول پیش کیئے، موسیقی بجائیں، شراب پلائی اور پھر ان لوگوں نے مل کر رقص کیا۔ آخر میں نئے سال کا ظہور ہوا تو ان لوگوں نے بے حیائی کا ایک نیا باب کھول دیا۔

اگلے سال ساحل پر خیمے لگ چکے تھے، عارضی ہوٹل قائم ہو چکے تھے، موسیقی اور شراب کا وسیع انتظام تھا اور ان افسروں اور ماتحتوں کے دل بہلانے کے لیے سیکڑوں فاحشہ عورتیں موجود تھیں جن کا دنیا میں کوئی نہیں تھا۔ یہ نیو ایئر نائٹ زیادہ ''کھلی ڈھلی'' اور بے حجاب تھی۔ اس کے بعد برٹش نیوی مین یہ رواج ہو گیا۔ نیوی کے جہاز نیو ایئر نائٹ پر کسی قریب ترین ساحل پر رکتے، نائٹ مناتے اور اپنے سفر پر روانہ ہو جاتے۔ یہ روایت جنگ اول عظیم کے دوران بھی جاری رہی۔ جنگ ختم ہوئی تو نیوی کے یہ افسر اپنے سامان میں نیو ایئر نائٹ بھی باندھ کر گھروں کو لے گئے ان نوجوانوں افسروں

☆☆☆ میں نے امام شافعی سے زیادہ کسی کو عقل والا نہیں پایا (ابو عبید) ☆☆☆

اور اہلکاروں کے ساتھ فحاشی اور بے حیائی کا یہ سامان شہروں میں منتقل ہو گیا۔ اور دنیا ایک نئے دور میں داخل ہو گئی۔ اس وقت دنیا کے 192 ممالک میں نیو ایئر نائٹ منائی جاتی ہے۔ دنیا کے سات ہزار بڑے شہروں میں فحاشی اور عریانی سے بھرپور تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔

(سازشیں بے نقاب۔ از یاسر محمد خان۔ ص۔ 594-593)

موجودہ ملکی صورتحال:

1980ء تک نیو ایئر نائٹ کی تقریبات یورپ تک محدود تھیں لیکن 1980ء کی دہائی میں اس مرض نے آگے پھیلنا شروع کر دیا۔ یہ مشرق بعید آیا اور پھر یہ برصغیر میں بھی جڑیں پکڑنے لگا۔ 1992ء میں کراچی کی فائیو سٹار ہوٹل میں پہلی ایئر نائٹ منائی گئی۔ اس تقریب میں کراچی کے تاجروں، زمینداروں اور اداکاروں نے شرکت کی۔ کڑے پہرے میں یہ تقریب منائی گئی جس میں شراب اور رقص کا خصوصی انتظام تھا۔ پہلے تو نیو ایئر نائٹ کے نام سے اونچے طبقے کے لوگوں میں یہ رواج تھا کہ ان کی راتیں آباد ہوتی رہتیں تھیں۔ ان کے ہاتھوں عصمتوں کے تاج بکھرتے تھے اور ان کے پہلو گرمی سے معمور ہوتے تھے بڑے بڑے خاندانوں میں اداکارائیں اور رقاصائیں اپنے جسم کی نمائش کے لیے منڈی کا مال بنتی تھیں لیکن اب متوسط اور چھوٹے طبقے میں بھی یہ فریضہ انجام دیا جانے لگا ہے۔، الغرض نیو ایئر نائٹ پر رنگ برنگی محفلیں ہوتی ہیں جام سے جام ٹکراتے ہیں۔ بڑے بڑے ہوٹلوں، پلازوں اور امراء کے عشرت کدوں میں ناچ گانے اور عیاشی کے پروگرام رات گئے تک جاری رہتے ہیں۔ پاکستان میں نیو ایئر نائٹ پر ہونے والی فحاشی و عیاشی کا اندازہ کرنے کے لیے ایک نظر اس خبر پر ڈالیں۔ گزشتہ روز شدید سردی کے باوجود نئے سال کے آغاز کی خصوصی محفلوں کا اہتمام ہوا۔ جہاں ناچ گانے کے پروگراموں کے علاوہ جام سے جام ٹکراتے رہے۔ جوں جوں رات بڑھتی گئی پروگرام عروج پر پہنچ گئے۔ ہوٹلوں اور امراء کے گھروں پر بھی خفیہ محفلیں رات بھر عروج پر رہیں۔

تفصیلات کے مطابق:

31 دسمبر کی رات شدید سردی کے باوجود ٹھیک بارہ بجے نوجوان سڑکوں پر آکر نئے سال کا خیر مقدم کرتے رہے۔ لاہور میں مال روڈ اور فورٹریس سٹیڈیم کے علاقوں میں نوجوان نعرے بازی

کرتے رہے۔ دوسری جانب نیو ایئر نائٹ پر صوبائی دارالحکومت کے کسی بھی اہم اور غیر اہم ہوٹل میں کمرہ دستیاب نہ تھا۔ مختلف تنظیموں اور امراء نے اپنی خفیہ محفلیں اجانے کے لیے کئی روز پہلے ہی کمرے بک کروا لیے تھے۔ جن میں رات بھر محفلیں جاری رہیں۔ اس طرح مختلف بڑے نجی اداروں اور تنظیموں کے زیر اہتمام بھی خفیہ تقریبات ہوتی رہیں۔ پولیس اہلکار مختلف علاقوں میں جمع نوجوانوں کو چیک کرتے رہے دن بھر پولیس نے درجنوں شرابی گرفتار کر کے ان سے بوتلیں برامد کیں۔

(روزنامہ پاکستان، یکم جنوری 2002ء)

نیو ایئر نائٹ منانے کے مختلف انداز:

دنیا کی دیگر رسومات کی طرح اس رسم کو منانے کے بھی مختلف طریقے رہے ہیں۔

☆ جنوبی ایشیا میں پرندے اور فاختائیں آزاد کرتے ہیں اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ آئندہ مہینے ان کے لیے اچھے ہوں گے۔

☆ یہودی لوگ مخصوص کھانوں کے ساتھ مذہبی تقریبات منعقد کرتے ہیں۔

☆ جاپانی چاولوں کا کیک تیار کرتے ہیں۔

☆ امریکی لوگ 31 دسمبر سے ہی اس کا آغاز کر دیتے ہیں اور بسا اوقات بہروپ بھرتے ہوئے نئے کپڑے پہن کر منہ پر ماسک چڑھاتے ہیں۔

یہ ساری ابتدائی چیزیں ہیں آہستہ آہستہ کھانوں کی جگہ شراب کباب نے لے لی تقریبات نے ڈانس پارٹیوں کا رنگ اختیار کر لیا۔ پھر وہی سب کچھ ہونے لگا جس کا پہلے بیان ہو چکا ہے۔

نیو ایئر نائٹ پر ہونے والے نقصانات:

نیو ایئر نائٹ ہر سال دنیا بھر میں نیو ایئر نائٹ پر بے شمار حادثات ہوتے ہیں۔۔ برازیل کے شہر روڈی جنیرو میں ایک بدنام زمانہ ساحل ہے جس کا نام کوپا کابانا ہے (Copaca bana) بیچ ہے یہ ساحل ساڑھے چار کلو میٹر طویل ہے۔ اس ساحل پر 2002ء میں پندرہ لاکھ جمع ہوئے۔ رات بارہ بجے جب روشنیاں بجھیں اور آتش بازی شروع ہوئی تو وہاں ہلڑ مچ گیا۔ اس ہنگامے میں سینکڑوں نوجوان سمندر میں گر گئے، درجنوں لڑکیوں کی عصمت دری ہوئی اور بے شمار افراد پیروں میں کچلے گئے۔ دوسرے دن ساحل پر انسانی اعضاء، خون اور پھٹے پرانے کپڑوں کے سوا کچھ نہ تھا۔

نیوائیر نائٹ کا ایک ایسا پہلو بھی ہے جس سے پوری دنیا آج کل تنگ نظر آرہی ہے۔ وہ پہلو حادثات ہیں۔

یکم جنوری 2005 کی خبر ہے کہ ارجنٹائن کے دارالحکومت بیونس آئرس کے ایک نائٹ کلب میں نئے سال کی خوشی میں موسیقی کے ایک پروگرام کے دوران آتش بازی کے نتیجے میں آگ لگنے کی وجہ سے کم از کم 200 افراد زندہ جل کر ہلاک اور 400 سے زائد شدید زخمی ہو گئے۔ جن میں سے بعض کی حالت تشویش ناک بتائی گئی اور ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا گیا۔ ارجنٹائن کے وزیر داخلہ 'انبیل فنانڈو' نے بتایا کہ دارالحکومت بیونس آئرس کے کرومگنن نائٹ کلب میں آتش بازی کے مظاہرے کے دوران اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ انہوں نے بتایا کہ اس واقعہ کے دوران کلب کے ہال میں 1500 افراد موجود تھے۔ جن میں سے کم از کم 200 افراد آگ لگنے کے باعث جل کر ہلاک، جبکہ 400 سے زائد شدید زخمی ہوئے۔ حکام کے مطابق بعض افراد کی حالت تشویش ناک ہونے کے باعث مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ سیکریٹری صحت الفریڈ وسٹرن نے بتایا کہ نئے سال کے آغاز کی خوشی میں موسیقی کے ایک پروگرام کے دوران آتش بازی کے باعث یہ سانحہ پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ کلب کی چھت میں لگی جس نے آناً فاناً کلب کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ جس کی وجہ سے اتنا بڑا سانحہ رونما ہوا۔ شہر کے میئر انبیل اوبار نے 'TN' ٹیلی ویژن کو بتایا کہ ہلاکتوں کا اندازہ کہیں زیادہ ہے۔ اور فوری طور پر اس کی صحیح تعداد بتانا مشکل ہے۔

☆ کولمبیا کے سب سے بڑے شہر بگوٹا میں 2002ء میں صرف ایک گھنٹے کے اندر 147 مارے گئے۔ یہ تمام لوگ نوجوان تھے جنہوں نے رات کو نیو ائیر نائٹ کا اعلان ہوتے ہی ایک دوسرے پر حملہ کر دیا۔ اس حملہ میں چونسٹھ (64) افراد گولی لگنے، بائیس (22) خنجر لگنے، گیارہ (11) پتھروں تلے کچلے جانے اور پچاس سڑکوں پر حادثات کے باعث مارے گئے۔ اور کولمبیا کی حکومت نے خیال ظاہر کیا تھا کہ 2003ء میں مرنے والوں کی تعداد 400 ہو سکتی ہے۔

☆ نوائے وقت کی خبر کے مطابق پیراگویہ میں 2004ء کے دوران آتش بازی کے باعث 400 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے تھے۔ (یکم جنوری، 2005)

☆ ایلسواڈور میں 38 افراد مارے گئے جبکہ 250 زخمی ہوئے یہ لوگ ساحلوں اور دریا کے

کنارے پر نیوائیر نائٹ منا رہے تھے۔

☆ بیونس آئرس ارجنٹائن میں 2002ء میں 100 افراد مارے گئے۔

☆ برطانیہ میں 2002ء کی نیوائیر نائٹ نے 1362 افراد کو متاثر کیا۔ ان میں بے شمار لوگ اپنے اعضاء سے محروم ہو گئے۔ چالیس گھروں کو آگ لگ گئی اور 500 گاڑیاں تباہ ہوئیں۔ برطانیہ میں اس رات کی آتش بازی سے 4825 جانور جل کر مر گئے۔

☆ 2002ء میں نیویارک شہر میں 15 افراد مارے گئے اور 50 شدید زخمی ہو گئے۔

☆ پاکستان میں کثرت شراب نوشی اور زہریلی شراب پینے کے باعث 52 افراد مارے گئے۔ (یکم جنوری 2005، روزنامہ نوائے وقت)

نیوائیر نائٹ کی باطنی قباحتوں اور شرعی حرمت کے علاوہ ظاہری نقصانات کا ایک سرسری جائزہ آپ نے ملاحظہ کیا' جس سے اس بات کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ یہ رسم ایجاد کرنے والے اہلِ مغرب نے دراصل اپنی لامذہبیت کے حساب سے تفریح کا ایک موقع تلاش کیا' جبکہ ان کا مذہب بھی (خواہ یہودیت ہو یا نصرانیت) ایسی واہیات اور بے ہودہ رسم کی اجازت کبھی نہیں دے سکتا جس میں عصمتیں لٹیں' جوانیاں برباد ہوں' غل غپاڑے کے ساتھ ناچ رنگ اور جام وسبو چھلکے' اور کھلے بلندوں اللہ کی حدود پھلانگ کر خالق کی نافرمانی میں مخلوق اس قدر دیدہ دلیری کا مظاہرہ کرنے لگے۔ اہل پاکستان پر بھی کچھ عرصہ سے نیوائیر نائٹ کا عذاب آیا ہوا ہے جس کی تقریبات کا انعقاد کرنے والے اور فائرنگ و ناچ رنگ سے اس رات کو ہنگامہ بپا کرنے والے اللہ کے عذاب کو دعوت دے رہے ہوتے ہیں اس طرح وہ خود تو مبتلائے عذاب ہوتے ہی ہیں' دوسروں کا سکون بھی برباد کرتے ہیں۔ اللہ ہماری قوم کو ہدایت نصیب فرمائے۔ (آمین)

میں نے امام شافعی سے زیادہ کسی کو عقل والا نہیں پایا (ابوعبید)